



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

ناول: یقین محبت

کتاب نگری اسپیشل

تحریر: وحید سلطان

قسط 1

وہ کب سے پارک کے کونے میں بیٹھی اپنے ہاتھ کے ناخن سے زمین کھرچ رہی تھی۔ اس کی نگاہیں سامنے جمی تھیں جبکہ ذہن کہیں اور قلابازیاں کھانے میں مشغول تھا۔ اس وقت وہ اپنے گھر کے سامنے چھوٹے سے پارک میں اس لیے نہیں بیٹھی تھی کہ اپنے آپ کو تروتازہ کر سکے بلکہ اپنے غم کے عالم میں بیٹھی اندر ہی اندر کڑھ رہی تھی۔ اسے یہاں بیٹھے ہوئے آدھا گھنٹہ ہو چلا تھا اس سے پہلے کہ وہ تنگ آ کر خود ہی اندر چلی جاتی، اس کی نظر سبز درختوں کے جھنڈ میں کھڑے اس شخص پر پڑی جسے اس نے ایک گھنٹہ پہلے ملازمہ کے ذریعے پیغام بھجوایا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

وہ کچھ دیر اسے دیکھتی رہی اور پھر غیر ارادی طور پر ہاتھ اور اپنے کپڑے جھاڑ کر وہاں سے اٹھ کھڑی ہوئی۔ پارک میں سے گزرتے ہوئے وہ اس شخص کے پیچھے جا کھڑی ہوئی۔

"السلام وعلیکم" پیچھے سے اس نے اپنی مدھم آواز میں اسے سلام کیا تو وہ چونک کر پیچھے دیکھنے لگا۔ اس کے سامنے بیس سال کی عمر کی لڑکی کھڑی تھی۔ اس نے صرف سر کے اشارے سے اس کے سلام کا جواب دیا تھا۔ ماہین کے سامنے ایک چھبیس سالہ شخص کھڑا تھا۔

دودھیارنگت پر بڑھی ہوئی شیو، سیاہ مہوت کر دینے والی آنکھیں، عنابی لب، مغرور کھڑی ناک، کشادہ سینہ اور دراز قد کا مالک وہ شخص اس کی طرف متوجہ ہوا۔ وہ خوش دلی سے اس کے روبرو کھڑی ہو گئی۔

"آپ کو میں نے پارک میں آنے کے لیے پیغام بھجوایا تھا لیکن آپ یہاں پارک کے باہر درختوں کے نیچے کیوں کھڑے ہو گئے؟" وہ رطب اللسان ہوتے ہوئے پیچھے پلٹ کر اس سے پوچھنے لگی۔ وہ حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

"اوہ آئی ایم سوری۔ میں اپنا تعارف کروانا بھول گئی۔" ماہین کو اپنی نا عقلی یاد آئی تو وہ اپنے ماتھے پر ہاتھ مار کر ہنسنے لگی اور اس کا یوں بے فائدہ ہنسنا اس شخص کی حیرت میں مزید اضافہ کر گیا اور پھر ٹھٹھک کر اسے دیکھنے لگی۔ وہ بھی دائیں آنکھ کی ابرو اوپر تک کھینچے اسے دیکھ رہا تھا اور اس کے اس طرح دیکھنے پر ماہین کا ایک اور قہقہہ چھوٹ گیا۔

Posted on Kitab Nagri

"ویسے آپ کیسے جانتے ہیں؟" ہنستے ہوئے ماہین نے جیسے اپنی ہی بات کو انجوائے کیا تھا۔ اس شخص کا سفید چہرہ ایک دم سے سرخ ہوا تھا اور اس کے ماتھے پہ پھیلی ناگواری کی شکنیں ماہین سے چھپی نہ رہ سکیں۔ اس لیے وہ سر جھکا کر اپنے نچلے ہونٹ کا دایاں کوننا دانتوں تلے چھپا گئی۔

"آئی ایم سوری۔۔۔۔ میں بس ایسے ہی شروع ہو گئی" سر جھکائے وہ واقعی شرمندہ شرمندہ سی لگ رہی تھی۔

"مجھے تو نگار نے بلوایا تھا، میں اور نگار اکثر انھیں سبز درختوں کے درمیان ملاقات کرتے ہیں اور ڈھیروں باتیں کرتے ہیں" وہ شخص سنجیدہ لہجے میں بولا تھا۔

"میں نے جان بوجھ کر ملازمہ سے کہا تھا کہ وہ آپ کو نگار کی طرف سے ملاقات کا پیغام دے" ماہین نے کہا اور وہ دوبارہ ہنسنے لگی تھی۔ اس شخص نے اسے حیرت سے دیکھا تو وہ ایک دم سنجیدہ ہو گئی۔

"میں ایک عرصہ سے حیران تھی کہ پاپا نے اپنی بڑی بیٹی یعنی مجھے نظر انداز کر کے میری چھوٹی بہن نگار کی آپ سے منگنی کیوں کر دی تھی، اب مجھے سمجھ آئی، نگار نے آپ سے عشق و محبت کا کھیل کھیلا" ماہین متحیر لہجے میں بولی۔

www.kitabnagri.com

"اوہ تو آپ سیٹھ صاحب کی بڑی صاحبزادی ہیں، آپ کا نام سنا ہوا ہے، ماہین نام ہے آپ کا" اس شخص نے چشمہ لگاتے ہوئے کہا۔

ماہین نے اس شخص کو احمد کے نام سے مخاطب کیا اور ایک بار پھر مسکرا دی جبکہ احمد اسے متحیر نگاہوں سے گھور رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"اب ہم اصل مدعے پر بات کریں؟" احمد نے استفہامیہ لہجے میں پوچھا۔

"مسٹر احمد صاحب! اس وقت میں بہت خوش ہوں اور مدعے پر بات کر کے میں اپنا موڈ خراب نہیں کرنا چاہتی اس لیے اگلی ملاقات میں مدعے پر بات ہوگی" ماہین نے پر مسرت لہجے میں کہا اور پھر واپس جانے کے لیے مڑی۔

"بے وقوف لڑکی۔۔۔ میرا قیمتی وقت ضائع کر گئی" احمد نے خود کلامی کے انداز میں کہا تو ماہین کے پارک کی طرف بڑھتے قدم رک گئے۔ ماہین نے پلٹ کر احمد کو ناگوار نگاہوں سے دیکھا اور جل کر رہ گئی تھی جبکہ احمد نے کوٹ کی جیب سے چشمہ نکال کر لگالیا۔

"بد تمیز، جاہل کڑوا کر یلا۔۔۔۔۔ چشمہ لگا کر کتنا سو برگ رہا ہے اور بات کرنے کی تمیز نہیں" انتہائی غصے سے وہ مٹھیاں بھیجنے کر وہاں سے چلی گئی تھی۔

☆☆☆☆

رات کے سناٹے میں دبی دبی سسکیاں ابھر رہی تھیں۔ وہ کافی دیر سے سجدے میں پڑی چپ چاپ روئے جا رہی تھی۔

اس کے دل سے ٹیسیں اٹھ رہی تھیں اور آنکھوں سے آنسو چھلک کر جائے نماز میں جذب ہوتے جا رہے تھے۔

اس کے بند لب لرزے اور اس نے رب سے التجا کی

یا اللہ ایسا میرے ساتھ ہی کیوں

یا اللہ مجھ میں اتنی سکت باقی نہیں رہی

مجھے اور ازمانش میں نہ ڈال میرے اللہ

آنسو لڑھکتے ہوئے مسلسل بہتے جا رہے تھے۔ کافی دیر ایسے ہی سجدے میں رہنے کے بعد اس نے سر اٹھایا اور جائے نماز سمیٹنے لگی۔

کچھ دیر بعد وہ اپنے بستر پہ لیٹی گہری سوچوں میں گم تھی۔

ایسے ہی سوچتے سوچتے جانے کس وقت اس کی آنکھ لگ گئی۔ دو گھنٹوں بعد اس کی آنکھ کھلی تو رات کے دو بج رہے تھے۔

وہ کمرے کی کھڑکیوں کی جانب متوجہ ہوئی۔

کمرے کی کھڑکیوں کی طرف جاتے ہوئے اس نے پردوں کو ہٹا دیا۔ اس کی کھڑکیوں کے پار وسیع سائیڈ لان میں اس کی نظریں مرکوز ہو کر رہ گئیں۔ احمد اور نگار ایک ساتھ چہل قدمی کرتے ہوئے خوش گپیاں بھی کر رہے تھے۔

"احمد! تم میرے دل میں بس چکے ہو" ماہین نے کھڑکی کے پار احمد اور نگار کو دیکھتے ہوئے سوچا۔

"نگار! تم نہیں جانتی کہ میں تم سے کتنا حسد کرتی ہوں، تم دیکھنا کسی دن یہ حسد یا تو تمہیں جلا کر راکھ کر دے گا یا پھر مجھے" اس نے گہری سانس لیتے ہوئے سوچا۔

Posted on Kitab Nagri

بہت ساری باتیں اسے یک دم یاد آنے لگی تھیں۔ اس نے پردے ایک بار پھر برابر کر دیئے اور لائٹس آف کر کے بستر پر لیٹ گئی۔

"میں واقعی آہستہ آہستہ بے خوابی کا شکار ہو جاؤں گی"

اس نے تاریکی میں کمرے کی چھت کو گھورتے ہوئے کہا۔

"احمد! میں کیا کروں، دل مچل رہا ہے تم سے ملاقات کے لیے" ماہین کروٹ بدلتے ہوئے بڑبڑائی۔

"میں تمہیں قریب سے دیکھنا چاہتی ہوں" چند سیکنڈز کے بعد اس نے پھر سے کروٹ بدلتے ہوئے سوچا۔ کچھ دیر وہ سوچوں میں گم رہی اور پھر اپنا موبائل فون پکڑنے کے بعد وہ بستر سے اٹھی۔ اس نے پنجامہ شرٹ اتار کر شلوار قمیض پہنی۔ جیکٹ پہننے کے بعد ماہین نے فون کی ریکارڈنگ آن کی اور موبائل فون جیکٹ کی جیب میں ڈال لیا۔ سرپر کالے رنگ کی شال اوڑھ کر وہ کمرے سے باہر نکلی گئی۔ سیڑھیوں کے زینے اترنے کے بعد مرکزی ہال سے گزر کر باہر وسیع لان کی طرف چلی گئی۔ ماہین کو اپنے روبرو دیکھ کر احمد حیران ہو گیا۔ احمد اور نگار نے ایک دوسرے کو متحیر نگاہوں سے دیکھا جبکہ ماہین کی نگاہیں احمد کے چہرے پر مرکوز تھیں۔

www.kitabnagri.com

"میں آپ دونوں سے ضروری بات کرنا چاہتی ہوں" ماہین نے احمد اور نگار سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا تو احمد نے سر کے اشارے سے ماہین کو بات شروع کرنے کی اجازت دے دی۔

"نگار میری سوتیلی بہن ہے اور اسی وجہ سے میں نے نگار کو تکلیف اور اذیت پہنچانے کا کوئی موقع ضائع نہیں کیا، میں نے نگار کو سوتیلی بہن سمجھ کر بہت اذیتیں دیں ہیں لیکن اب میں نگار سے معافی مانگنا چاہتی ہوں، ایک بار

Posted on Kitab Nagri

نگار مجھے معاف کر دے تو اب میں کبھی نگار کو کوئی اذیت نہیں دوں گی "ماہین شرمندگی سے سر جھکائے کہہ رہی تھی جبکہ احمد اور نگار اب بھی اسے متحیر نگاہوں سے دیکھ رہے تھے۔

"احمد صاحب! مجھے امید ہے آپ کے کہنے پر نگار مجھے معاف کر دے گی "ماہین نے احمد کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے التجائیہ لہجے میں کہا۔

"نگار! تم ماہین کو معاف کر رہی ہونا؟" احمد نے نگار کو سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا تو نگار نے اثبات میں سر ہلایا۔

"آپ بابا سے بولیں گے کہ نگار نے مجھے معاف کر دیا ہے لہذا وہ بھی مجھے معاف کر دیں "ماہین نے احمد سے کہا۔
"ہاں میں بول دوں گا" احمد نے ایک نظر ماہین دیکھتے ہوئے کہا۔

"رات بہت ہو گئی ہے اب ہمیں جانا چاہیے" نگار نے کہا تو احمد الوداع کہہ کر چلا گیا جبکہ نگار اور ماہین مرکزی ہال کے دور نمبر دو کی طرف چلی گئیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

☆☆☆☆

صبح ناشتہ کرنے کے بعد احمد آفس چلا گیا جبکہ نگار باغیچے میں ٹہل رہی تھی۔ ماہین بھی وہاں آگئی۔

"ماہین! کیا بات ہے؟ تم کچھ پریشان لگ رہی ہو؟" نگار نے پوچھا۔

"میں تمہارے ساتھ ایک سودا کرنے آئی ہوں "ماہین اداس اور افسردہ لہجے میں بولی تو نگار نے اسے سوالیہ نگاہوں سے دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

"میں اپنی ماں کا خون معاف کر دوں گی اور تمہاری ماں جیل سے رہا ہو جائے گی۔۔۔" ماہین نے کہا اور بات ادھوری چھوڑ دی۔

"بدلے میں آپ کیا چاہتی ہو؟" نگار نے پوچھا۔

"احمد۔۔۔۔۔ تم احمد سے دستبردار ہو جاؤ گی اور احمد مجھ سے شادی کرے گا" ماہین نے کہا تو نگار ایک دم شاکڈ ہو گئی اور اس نے ماہین کو پھٹی پھٹی نگاہوں سے دیکھا۔

"میں اپنی آدھی پر اپری تمہارے نام کر دوں گی" ماہین نے نگار کو ایک اور پیشکش کر دی جبکہ نگار کو یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ بولنے کی سکت کھو چکی ہو۔

"تمہیں سوچنے کے لیے وقت چاہیے؟" ماہین نے پوچھا۔

"مجھے آپ کی پیشکش قبول ہے، اپنی ماں کی رہائی اور پر اپری کے بدلے میں احمد کو آپ کے ساتھ شادی کے لیے قائل کر لوں گی" نگار نے گھگھیاٹے ہوئے لہجے میں کہا تھا۔

"مجھے گرین سگنل کا انتظار رہے گا" ماہین نے شانے اچکاتے ہوئے کہا اور وہاں سے چلی گئی۔

☆☆☆☆

سیٹھ سکندر کیسٹ روم میں تھا تو احمد بھی وہاں آ گیا۔

"احمد! کیا بات ہے کچھ پریشان ہو تم؟" رسمی گفتگو کے بعد سیٹھ سکندر نے پوچھا۔

Posted on Kitab Nagri

"اگر نگار سے میری منگنی ختم کر کے ماہین کے ساتھ میری منگنی طے کر دی جائے تو ماہین اپنی والدہ کا خون معاف کر دے گی اور یوں میڈم فارمہ جیل سے رہا ہو جائے گی" احمد نے کہا۔

"کیا ایسا ممکن ہے؟" سیڈھ سکندر نے پوچھا تو احمد نے اثبات میں سر ہلایا۔

"تمہاری اور نگار کی محبت کا کیا ہو گا؟" سیڈھ سکندر نے پوچھا۔

نگار اپنی والدہ کی خاطر اپنی محبت قربان کرنے کے لیے تیار ہے، مجھے خوشی ہے کہ میری چھوٹی سی قربانی سے آپ کو آپکی چھیتی بیگم اور نگار کو اس کی والدہ مل جائے گی اور سب سے اہم یہ بات ہے کہ نگار بھی ایسا ہی چاہتی ہے اور نگار کی ہر خواہش اور خوشی میری لیے بہت خاص ہے" احمد نے افسردہ لہجے میں کہا۔

"احمد! تم نے بھانجا ہونے کا حق ادا کر دیا" سیڈھ سکندر نے احمد کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے کہا اور پھر گیسٹ روم سے چلا گیا۔

☆☆☆☆

سیڈھ سکندر نے ماہین، نگار اور اپنے بھانجے احمد کو پیغام بھجوایا تھا تو وہ چند منٹوں بعد لاؤنج میں پہنچ گئے جہاں سیڈھ سکندر پہلے سے موجود تھا۔ رسمی گفتگو کے بعد سیڈھ سکندر نے انہیں بیٹھنے کے لیے اشارہ کیا۔

"میں نے احمد اور نگار کی نسبت ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔۔۔۔۔" سیڈھ سکندر نے کہا اور جملہ ادھورا چھوڑا تو نگار اور احمد نے ایک دوسرے کی جانب افسردہ نگاہوں سے دیکھا جبکہ ماہین نے سیڈھ سکندر کو متجسس نگاہوں سے دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

"میں نے اب احمد اور ماہین کی نسبت طے کر دی ہے، شادی کے موقع پر ہم تمام رشتے داروں اور دوستوں کو سر پرانز دیں گے" سیٹھ سکندر نے اپنی بات مکمل کرتے ہوئے کہا۔ سیٹھ سکندر کے جانے کے بعد ماہین مسکرا پڑی جبکہ نگار کی آنکھوں سے آنسو ٹپک پڑے تھے۔



دس دن بعد



ماہین نے فارعہ بیگم کو اپنی والدہ کا قتل معاف کر دیا تھا۔ عدالت نے فارعہ بیگم کو رہا کر دیا تھا۔ آج پورے سکندر ہاؤس میں جشن کا سماں تھا۔ سیٹھ سکندر، نگار، احمد اور گھر کے تمام نوکر کھانے کی میز پر موجود تھے جبکہ ماہین وہاں نہیں تھی۔

"جب تک ماہین نہیں آئے گی کوئی کھانا شروع نہیں کرے گا" سیٹھ سکندر نے احمد سے کہا تو وہ کرسی سے اٹھا اور ماہین کے کمرے کی جانب چلا گیا اور پھر جب وہ واپس آیا تو ماہین اس کے ساتھ تھی۔

www.kitabnagri.com



شام کے کھانے کے دوران ماہین نے احمد سے بات کرنے کی بہت کوشش کی لیکن وہ صرف ہاں اور نہ میں جواب دیتا رہا

Posted on Kitab Nagri

ماہین کو اس طرح سے اگنور کرنا بالکل اچھا نہ لگا۔ اسے لگا احمد اسے بالکل اہمیت نہیں دے رہا تھا لیکن کوئی بات نہیں صبح کے ناشتے پر وہ احمد سے اس معاملے پر بات کرے گی۔

"نہیں صبح تک میں بالکل انتظار نہیں کر سکتی، مجھے ابھی احمد سے بات کرنی پڑے گی" ماہین نے سوچا اور پھر احمد کے کمرے کی طرف چلی گئی۔

"ہائے احمد! کیا کر رہے ہو؟" کمرے میں داخل ہوتے ہی ماہین نے احمد سے پوچھا تو وہ ماہین کی جانب متوجہ ہوا۔

"ماہین! تمہیں نہیں لگتا میرے کمرے میں آنے سے پہلے تمہیں مجھ سے اجازت مانگنی چاہیے" احمد نے بیزار ہوتے ہوئے کہا تو احمد کی بات سن کر ماہین تلملا اٹھی اور وہ احمد کی جانب دیکھے بنا ہی کمرے سے واپس لوٹ گئی تو احمد پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا تھا۔

☆☆☆☆

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماہین کو احمد کا اس طرح کہنا بہت برا لگ رہا تھا۔
"سمجھتا کیا ہے اپنے آپ کو، کمرے میں اجازت کے بغیر نہیں آ سکتی یہ میرا گھر ہے اور میں اپنے ہی گھر میں نہیں جاسکتی پتہ نہیں گئی ہی کیوں اس کے کمرے میں یہ تو میرے لائق ہی نہیں ہے" ماہین بڑبڑاتے ہوئے اپنے کمرے میں داخل ہوئی۔

Posted on Kitab Nagri

"مسٹر احمد! میں تم سے محبت کرتی ہو اور تم نگار سے محبت کرتے ہو لیکن میں بھی تمہارے دل میں اپنی محبت پیدا کر کے ہی دم لوں" وہ دانت پیستے ہوئے بڑبڑا رہی تھی۔

☆☆☆☆

نگار احمد کے کمرے میں آئی تو احمد بہت شدت سے رو رہا تھا۔

"احمد! کیا ہوا؟" نگار نے ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے پوچھا۔

"نگار! ہم دونوں نے بہت غلط فیصلہ کیا ہے، مجھ سے تمہاری جدائی برداشت نہیں ہو رہی، میں تمہارے بغیر نہیں رہ پاؤں گا" احمد نے روتے ہوئے کہا۔

"احمد! میں صبح ہوتے ہی پاپا سے بات کروں گی کہ وہ اپنے فیصلے پر نظر ثانی کریں اور جلدی سے ہم دونوں کا نکاح کر دیں" نگار نے احمد کے آنسو پونچھتے ہوئے کہا۔

"نگار! یہ بات ہم دونوں ہی اچھی طرح جانتے ہیں کہ ایسا کچھ بھی اب ممکن نہیں، ہم دونوں نے خود اپنی مرضی سے ماہین کے ساتھ سودے بازی کی ہے" احمد نے کہا تو نگار سٹیٹا کر رہ گئی اور اب وہ کچھ نہ بول سکی۔

☆☆☆☆

جاری ہے۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977